HANFI fikh. Now if I perform haj this year will it be 'AFRAD' or 'TAMATTU'. If it's AFRAD do I need to give 'DUM'. PLEASE provide the answer as per HANFI FIKH.

==

سوال: السلام علیکم

میں ہندوستانی ہوں اور گیارہ سال سے مکہ مکرمہ میں رہتا ہوں، میں اس ماہ یعنی ذی قعدہ میں مدینہ منورہ گیا تھا، واپس ہوتے وقت میں نے ذو الحلیفہ (بیر علی) سے احرام باندھا، میں چونکہ حنفی مسلک پر عمل کرتا ہوں۔ اب اگر میں اس سال حج کروں تو کیا یہ افراد ہوگا یا تمتع ہوگا؟ اگر افراد ہوگا تو کیا مجھے دم دینا ہوگا؟ براہ کرم، حنفی مسلک کے مطابق جواب دیں۔

والسلام

دفتری کارروائی
سوال: [illegible]
جواب: [illegible]
دارالافتاء میں ارسال ہے
ترتیب/جواب دیدیا جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وباللہ التوفیق: ـ صورت مسئولہ میں امام ابو حنیفہ رح کے مسلک ـ جو مفتی بہ ہے ـ کے مطابق اس سال آپ کا حج افراد ہوگا، حج تمتع نہ ہوگا اور آپ کو دم تمتع دینے کی ضرورت نہیں البتہ صاحبین رح کے نزدیک آپ کا حج تمتع ہوگا پس اگر آپ احتیاطاً دم تمتع دیدیں تو اس میں کچھ حرج نہیں۔ غنیۃ الناسک (ص ۲۷۶ مطبوعہ مکتبہ یادگار شیخ سہارن پور) میں تمتع کی شرائط میں ہے: السابع أن لا یدخل علیہ أشہر الحج وہو حلال بمکۃ أو ما حولہا أو محرم طاف لعمرتہ أکثرہ قبلہا حتی لو أحرم بعمرۃ أخری وحج من عامہ لا یکون متمتعا إلا أن یعود إلی أہلہ فیحرم بہما

Scanned by CamScanner

فيكون متمتعا اتفاقا أو إلى خارج الميقات فيكون متمتعا عندهما اهـ
ومثله في ص ۲۸۳ منه - فقط والله تعالى أعلم

محمد نعمان سیتاپوری غفرلہ
پنجشنبہ
۱۴۳۴/۱۱/۱۹ھ ۲۰۱۳/۹/۲۶ء

الجواب صحیح
محمود حسن غفرلہ
بلند شہری

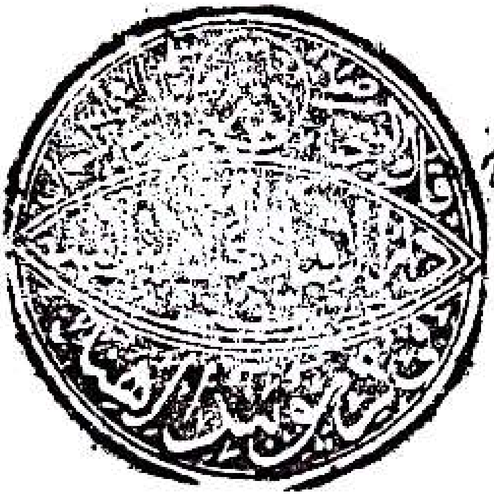

الجواب صحیح
حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ